روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 7 اپریل 2007ء 18 ربیع الاول 1428 ہجری 7 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 75

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے وجود پر ایمان

خوب یاد رکھو اور دل سے سنو اور دل میں جگہ دو کہ اللہ تعالیٰ جیسا کہ اس نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اپنے وجود اور توحید کو پُرزور اور آسان دلائل سے ثابت کیا ہے۔ ایک برتر ہستی اور نور ہے۔ وہ لوگ جو اس زبردست ہستی کی قدرتوں اور عجائبات کو دیکھتے ہوئے بھی اس کے وجود میں شکوک ظاہر کرتے اور شبہ کرتے ہیں۔ سچ جانو۔ بڑے ہی بدقسمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبردست ہستی اور مقتدر وجود کے اثبات کے متعلق ہی فرمایا ہے.......... (ابراہیم: 11) کیا اللہ کے وجود میں بھی شک ہوسکتا ہے جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے؟ دیکھو یہ تو بڑی سیدھی اور صاف بات ہے کہ ایک مصنوع کو دیکھ کر صانع کو ماننا پڑتا ہے۔ ایک عمدہ جوتے یا صندوق کو دیکھ کر اس کے بنانے والے کی ضرورت کا معاً اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ پھر تعجب پر تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی میں کیونکر انکار کی گنجائش ہوسکتی ہے۔ ایسے صانع کے وجود کا کیونکر انکار ہوسکتا ہے، جس کے ہزارہا عجائبات سے زمین وآسمان پُر ہیں۔ پس یقیناً سمجھ لو کہ قدرت کے ان عجائبات اور صنعتوں کو دیکھ کر بھی جن میں انسانی ہاتھ، انسانی عقل و دماغ کا کام نہیں۔ اگر کوئی بیوقوف خدا کی ہستی اور وجود میں شک لائے۔ تو وہ بدقسمت انسان شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہے اور اس کو استغفار کرنا چاہئے۔ خدا کی ہستی کا انکار دلیل اور رؤیت کی بناء پر نہیں، بلکہ اللہ جل شانہ کی ہستی کا انکار کرنا باوجود مشاہدہ کرنے اس کی قدرتوں اور عجائبات مخلوقات اور مصنوعات کے جو زمین وآسمان میں بھرے پڑے ہیں۔ بڑی ہی نابینائی ہے۔

نابینائی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک آنکھوں کی نابینائی ہے اور دوسری دل کی، آنکھوں کی نابینائی کا اثر ایمان پر کچھ نہیں ہوتا، مگر دل کی نابینائی کا اثر ایمان پر پڑتا ہے، اس لئے یہ ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔

(ملفوظات جلد اول ص 33)

الٰہی طاقت ایسے شدید تعلق سے ان کے اندر کام کر رہی ہے کہ درحقیقت اس کے مقابل وہ سب اجرام بطور چھلکے کے ہیں۔ اور وہ مغز ہے اور سب صفات اسی کی طرف رجوع کرتی ہیں۔ اس لئے اسی کا نام آگ رکھنا چاہئے اور اسی کا نام پانی اور اسی کا نام ہوا۔ کیونکہ ان کے فعل ان کے فعل نہیں۔ بلکہ یہ سب اس کے فعل ہیں۔ اور ان کی طاقتیں ان کی طاقتیں نہیں۔ بلکہ یہ سب اس کی طاقتیں ہیں۔ جیسا کہ سورۃ فاتحہ کی اس آیت میں کہ الحمد.......... اسی کی طرف اشارہ ہے۔ یعنی مختلف رنگوں اور پیرایوں اور عالموں میں جو دنیا کا نظام قائم رکھنے کے لئے زمین و آسمان کی چیزیں کام کر رہی ہیں۔ یہ وہ نہیں کام کرتیں بلکہ خدائی طاقت ان کے نیچے کام کر رہی ہے۔ جیسا کہ دوسری آیت میں بھی فرمایا صرح .... یعنی دنیا ایک شیش محل ہے۔ جس کے شیشوں کے نیچے زور سے پانی چل رہا ہے اور نادان سمجھتا ہے کہ یہی شیشے پانی ہیں۔ حالانکہ پانی ان کے نیچے ہے۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 224)

ابتدائی احکام

ابوسفیان کی ایک طویل روایت میں درج ہے کہ قیصر روم ھرقل نے مجھ سے پوچھا کہ مدعی نبوت (یعنی رسول کریم ﷺ) تمہیں کیا تلقین کرتا ہے تو میں نے کہا۔ وہ کہتا ہے کہ اللہ کی عبادت کرو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور باپ دادا کے عقائد ترک کردو۔ اور وہ ہمیں نماز، سچائی، پاکیزگی اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے۔

(صحیح بخاری باب بدء الوحی حدیث نمبر :6)

احمدی ڈاکٹرز متوجہ ہوں!!!

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو ”تحریک وقف“ فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

”ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کیلئے کریں۔ چاہے 5 سال کیلئے کریں۔ زندگی کیلئے کریں لیکن **وقف** کر کے آگے آنا چاہئے“۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

- **Cardiology**
- **Emergency / Trauma Centre**
- **Paediatrics.**

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اجلاس فارغ التحصیل حافظات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں مورخہ 18۔اپریل 2007ء کو صبح 10 بجے ادارہ کی فارغ التحصیل حافظات کا ایک ضروری اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ تمام حافظات مکرمات سے گزارش ہے کہ وہ اجلاس میں شرکت کریں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 11 اپریل 2007ء

1-30 am	عالمی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-00 am	گفتگو
3-45 am	خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	عربی سیکھئے
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	جلسہ سالانہ کینیڈا 2006ء
8-30 am	سوال وجواب
9-30 am	ورائٹی پروگرام
10-15 am	تعارف (نور العین)
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-45 pm	ورائٹی پروگرام
2-15 pm	سوال وجواب
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت۔ درس۔ خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	علمی خطابات
8-05 pm	تقریر
8-35 pm	گلشن وقف نو
9-35 pm	ورائٹی پروگرام
10-05 pm	سوال وجواب
11-00 pm	لجنہ میگزین
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 12 اپریل 2007ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-35 am	عالمی خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-15 am	تقاریر
3-45 am	ہماری کائنات
4-05 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	لجنہ میگزین
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	گفتگو
8-05 am	ہماری کائنات
8-35 am	علمی خطابات
9-55 am	تعارف
10-30 am	تقاریر
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	ملاقات
2-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	المائدہ
4-45 pm	درس حدیث
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن
8-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-30 pm	ملاقات
10-35 pm	مقابلہ نظم
11-30 pm	عربی سروس

جمعہ 13 اپریل 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	لقاء مع العرب
7-10 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
7-55 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-10 am	ترجمۃ القرآن
10-15 am	مقابلہ نظم
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	فرانسیسی سروس
1-35 pm	سرائیکی سروس
2-15 pm	ملاقات
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-00 pm	لائیو خطبہ جمعہ
6-10 pm	درس، خبریں
7-10 pm	درس حدیث
7-25 pm	بنگلہ سروس
8-30 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-00 pm	خطبہ جمعہ نشر مکرر
10-00 pm	انٹرویو
11-00 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم محمد زاہد صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو محض اپنے فضل سے مورخہ 6 نومبر 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور بچی کا نام غزالہ تحریم زاہد تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم رائے ظہور احمد صاحب کی پوتی اور مکرم حاجی ولایت خان صاحب معلم وقف جدید کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم عدیل احمد صاحب بعمر 16 سال ابن مکرم طارق محمود صاحب۔ بجہ دارالبرکات ربوہ موٹر سائیکل اور رکشہ کے تصادم کے نتیجہ میں شدید زخمی ہیں سر پر گہرے زخم ہیں اور ہنسلی کی ہڈی کا فریکچر بھی ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم محمد عثمان ارشد صاحب رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے نانا جان مکرم حکیم محمد جمیل صاحب امیر جماعت ضلع بدین کے پراسٹیٹ گلینڈز بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے کافی تکلیف میں ہیں۔ 10۔ اپریل 2007ء کو آخری ٹیسٹ ہے جس کے بعد ڈاکٹرز نے فیصلہ کرنا ہے کہ آپریشن کریں یا نہ کریں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ تکلیف دور فرمائے۔ آپریشن کی نوبت نہ آئے اور کامل صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

❁ محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ سبزہ زار لاہور ایک طویل عرصہ سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں نیز ان کے خاوند مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب بھی بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان دونوں کیلئے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ صباء صاحبہ بنت مکرم مرزا آصف بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم محمد اصغر قمر صاحب کارکن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم وحید احمد رفیق صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن اور بہو مکرمہ فرحت وحید صاحبہ کو مورخہ 14 مارچ 2007ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور اس کا نام حضور انور نے سبیکہ وحید عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وتندرستی والی زندگی عطا فرمائے، باعمر کرے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور اس کی قسمت نیک کرے۔ آمین

تقریب شادی

❁ مکرم فرحان قریشی صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سمیع اللہ بٹ صاحب ابن مکرم مطیع اللہ بٹ صاحب ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ کی تقریب شادی مورخہ 26 مارچ 2007ء کو ہمراہ مکرمہ رابعہ جبیں صاحبہ بنت مکرم محمد سعید صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ میں منعقد ہوئی اور مورخہ 27 مارچ 2007ء کو مکرم سمیع اللہ بٹ صاحب نے بعد نماز ظہر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور حقیقی خوشیاں نصیب فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم طاہر احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ کی دادی مکرمہ سلیمہ صاحبہ زوجہ مکرم مولوی روشن الدین صاحب بیمار ہیں اور کمزوری بھی بہت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دادی اماں کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔

❁ مکرم محمد شفیع صاحب سلیم پوری، سلیم پور ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی نصرت جہاں بیگم صاحبہ راولپنڈی گھٹنے میں سوجن اور درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ احباب جماعت سے عزیزہ کی کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

خداوالوں کے لئے میدان کھیل میں غیبی نصرتیں

رفیق حضرت مسیح موعود حضرت چوہدری ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی (بیعت 1905ء۔ وفات 14/اکتوبر 1979ء) ریٹائرڈ سیکنڈ ماسٹر وانچارج گیمز تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے تحریر فرمودہ نہایت ایمان افروز واقعات۔

پہلا نظارہ

ہمارے زمانے میں فٹ بال کا سب سے اچھا کھلاڑی وہ سمجھا جاتا تھا۔ جو کسی کو ''پاس'' نہ دے۔ بلکہ اکیلا ہی بال لے جائے اور اکیلا ہی گول کر کے آئے۔ ایک دوسرے کو پاس دینے کا دستور ابھی تک شروع نہیں ہوا تھا۔ مگر آج کل اچھے کھلاڑی کی نشانی یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کے تعاون سے بال لے جائے اور گول کرے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ابتدائی دور کے کھلاڑیوں کی یہ عادت تھی کہ کھیل شروع ہونے سے پہلے وہ اپنے کسی بزرگ یا معزز استاد کی رہنمائی میں اجتماعی دعا کرلیا کرتے تھے اور پھر کھیل کے میدان میں داخل ہوتے تھے۔ دعا میں اپنی کمزوری کا اقرار اور خداتعالیٰ کی نصرت پر بھروسہ کرنے کا مضمون ہوتا اور یہ ایسی غیر معمولی چیز تھی کہ ہندو اور سکھ تو درکنار خود ....بھی اسے دیکھ کر حیران ہوتے تھے۔ غالباً 1906ء کا ذکر ہے کہ ہمارے سکول کی فٹ بال ٹیم نے امرتسر میں سکھوں سے میچ جیت لیا۔ اور خالصہ کالجیئیٹ سکول کو شکست دی۔ میچ ختم ہونے کے معاً بعد ہمارے لڑکوں نے سجدۂ شکر بھی کیا اس پر غیر مذاہب کے لوگوں نے پھبتیاں اڑائیں مگر ان کی پھبتیوں کی کسے پرواتھی دعا کرنے کا اکثر نتیجہ یہ ہوتا کہ لڑکے فتح یاب ہوتے اور عام پبلک کے لئے اچھا نمونہ قائم کرتے۔''

(تعلیم الاسلام ہائی سکول اور اس کی کھیلیں صفحہ 5-6 تالیف 1956ء مطبوعہ ربوہ)

دوسرا نظارہ

''تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ہاکی کا رواج 1909ء میں ہوا۔ مکرم نیّر صاحب نے طلباء کو ہاکی کا پہلا عملی سبق دیا یعنی ان کو بُلی (bully) کرنا سکھایا۔ غالباً ستمبر یا اکتوبر کا مہینہ تھا کہ ہم نے یہ کھیل شروع کی اور دسمبر میں ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ کی تاریخیں مقرر ہو گئیں۔ ہاکی کی پہلی ٹیم جو سکول میں تیار ہوئی۔ خاکسار راقم بھی اس کا ایک ممبر تھا۔ ابھی ہماری ٹیم کو وجود میں آئے ہوئے دوماہ کا عرصہ بھی نہیں گزرا تھا کہ ہمیں ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ میں شامل ہونا پڑا۔ ہماری فٹ بال کی ٹیم تو پرانی ٹیم تھی لیکن ہاکی میں ہم طفل مکتب سے زیادہ حیثیت نہ رکھتے تھے اور اتفاق یہ ہوا کہ ہمارا مقابلہ گورنمنٹ ہائی سکول گورداسپور سے آن پڑا۔ جو ہاکی کے میدان میں بہت پہلے اتر چکے تھے۔ گویا جیک اور جِنّ کا مقابلہ تھا۔ اس لئے ہمارا ہار جانا کوئی تعجب کا مقام نہ تھا۔ مگر ہماری ہار ہی ہمیں تازیانے کا کام دے گئی۔ اگلے سال کے ٹورنامنٹ کے لئے ہم نے سارا سال تیاری کی اور خوب تیاری کی۔ ادھر گورنمنٹ ہائی سکول اپنی کامیابی پر بہت نازاں تھا اور ہمیں شکست دے کر پھولا نہ سماتا تھا۔ 1910ء میں سردیوں کے ایام میں پھر ٹورنامنٹ کی تاریخیں مقرر ہوگئیں اور ہم ہاکی اور فٹ بال کی ٹیمیں لے کر گورداسپور چلے گئے۔ ہم ابتدائی میچ جیت کر فائنل میں پہنچ گئے اور ادھر گورداسپور کی ہاکی ٹیم اپنے مقابل کی ٹیموں کو دباتی ہوئی فائنل میں پہنچ گئی۔ گویا گورداسپور اور قادیان پھر مقابل میں آ گئے۔ گورداسپور قادیان کو خاطر میں نہ لاتا تھا اور اپنی پچھلے سال کی فتح پر بہت نازاں تھا اور ہمیں اپنا شکار سمجھتا تھا۔ گورنمنٹ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کو اپنی کامیابی پر اس قدر بھروسہ تھا کہ انہوں نے رؤساء گورداسپور کو آخری میچ دیکھنے اور لطف اندوز ہونے کے لئے خاص دعوت نامے بھیجے اور میدان کھیل میں ہی ٹی پارٹی کا بھی انتظام کیا جو میچ کے بعد دی جانے والی تھی۔ چائے کی دیگیں میچ شروع ہونے سے پہلے ہی چڑھا دی گئی تھیں۔ اس دن شام کے وقت گورداسپور کے اکثر شرفاء میدان کھیل میں موجود تھے۔ ہم گورداسپور والوں کی ان تیاریوں اور ان کے سامان کو دیکھتے اور محو حیرت تھے کہ آخر یہ سب سامان کس لئے ہو رہے ہیں۔ ہم جانتے تھے کہ گورداسپور کی ٹیم ہم سے زیادہ اچھی اور زیادہ کہنہ مشق ہے جہاں تک ظاہری سامانوں کا تعلق تھا ہم واقعی ان سے کمزور تھے۔ مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب نے قادیان سے روانہ ہونے سے پیشتر اپنی کامیابی کے لئے بعض بزرگوں سے دعا بھی کرائی تھی۔ ایک بزرگ نے رویاء میں دیکھا کہ ایک بڑا یُدّھ ہوا ہے اس کے بعد ہماری فتح ہوئی ہے۔ پس ہمیں اپنی کامیابی کی بشارت تو مل چکی تھی۔ مگر پھر بھی خداتعالیٰ کی بے نیازی سے ڈرتے تھے اور اسی کی نصرت پر ہمارا بھروسہ تھا۔ آخر خدا خدا کر کے فائنل یعنی آخری میچ کھیلنے کا وقت آیا اور دونوں ٹیمیں میدان میں اتریں۔ گراؤنڈ میں داخل ہونے سے پہلے ہم نے حسب معمول دعا کی۔ میچ شروع ہونے ہی والا تھا کہ گورداسپور والوں کی طرف سے اعتراض ہوا کہ قادیان والوں کی ہاکی سٹکیں معمول سے زیادہ چوڑی ہیں وہ چھلے میں سے گزر نہیں سکتیں۔ اس لئے ان کو اپنی سٹکیں بدلنی چاہئیں۔ ایسے تنگ وقت میں سٹکوں کا بدلنا تو ناممکن تھا۔ اگر دو چار ہوتیں تو بدلنے میں مضائقہ بھی نہیں تھا مگر گیارہ کی گیارہ سٹکیں بدلی جائیں یہ کارے دارد والا معاملہ تھا۔ ہمارے پاس اس وقت وہی سٹکیں تھیں اور اگر ہم خریدنا بھی چاہتے تو گورداسپور کے دکاندار ایسے کہاں کے تھے کہ ہماری امداد کرتے اس لئے ہمیں گھبراہٹ اور پریشانی ہوئی۔ حسن اتفاق سے ہاکی کا ریفری اس وقت ڈسٹرکٹ پولیس کا ایک شریف انگریز افسر تھا۔ اس کا دل خدا نے ہمارے حق میں نرم کر دیا۔ اس نے ہماری بعض سٹکیں تو پاس کر دیں۔ کیونکہ وہ رنگ یعنی چھلے میں سے گزر گئی تھیں اور بعض کو اس نے اپنے ہاتھ سے چاقو سے چھیل دیا اور وہ رنگ پاس ہوگئیں اور خدا خدا کر کے میچ شروع ہوا۔ سٹکوں کا معاملہ ہماری پہلی اخلاقی فتح تھی اور گورداسپور والوں کی پہلی اخلاقی شکست۔ کیونکہ وہ ہماری ٹیم کو فیل کر کے مفت میں ٹرافی لے جانا چاہتے تھے مگر اس میں ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ کھیل کے لحاظ سے دونوں ٹیمیں برابر کا جوڑ تھیں۔ اس دفعہ ہم وہ نہیں تھے جو پچھلے سال تھے۔ پہلے نصف وقت میں خدا نے اپنی نصرت کا ہاتھ دکھایا۔ یعنی ہماری ٹیم نے گورداسپور والوں پر ایک گول کر دیا۔ جو ان کی توقع کے بالکل خلاف تھا۔ وہ حیران وششدر رہ گئے۔ خیر کھیل برابر جاری رہی۔ درمیانی وقفے کے بعد میچ دوبارہ شروع ہوا تو ہماری ٹیم نے خدا کے فضل سے ایک گول اور گورداسپور کو دے دیا۔ اب ہمیں اپنی فتح کا یقین کامل ہو گیا اور ادھر گورداسپور والوں کو اپنی شکست مجسم بن کر نظر آنے لگی۔ ہمیں معلوم ہوا کہ گورداسپور کے ہیڈ ماسٹر صاحب پہلا گول ہوتے ہی میدان کھیل سے کھسک گئے تھے۔ دوسرا گول ہونے پر ان کی چائے کی دیگیں بھی ٹھنڈی ہو گئیں۔ جب میچ ختم ہوا تو کافی اندھیرا ہو چکا تھا۔ اب وہاں نہ ٹی پارٹی کے سامان تھے اور نہ شرفاء میں سے کوئی نظر آتا تھا اور ہم اپنی کامیابی اور خدا کی نصرت پر خوش ہوتے اپنے کیمپ یا ڈیرے پر واپس آئے۔ مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب کی خوشی کی کوئی انتہاء نہ تھی۔ فٹ بال کا کپ تو ہم نے جیتا ہی تھا۔ اس سال ہاکی کا کپ بھی جیت لیا۔ دونوں کپ لے کر ہم شاداں و فرحاں قادیاں کو واپس آئے۔ چھینہ کے ریلوے سٹیشن سے اتر کر فیض اللہ چک کے راستے واپس جا رہے تھے کہ وہاں کے احمدی دوستوں نے گنے کے رس سے ہماری تواضع کی جو ہم نے انہیں کپوں میں پیا جو ہم گورداسپور سے جیت کر لا رہے تھے۔ اس کے بعد ضلع بھر کے سکولوں میں ہماری کھیلوں کی ایسی دھاک بیٹھی کہ کسی سکول کو ہمارے مقابل میں آنے کا یارا نہ رہا۔ سب ہمارا لوہا ماننے لگے۔ اب حالت یہ ہوگئی کہ گورنمنٹ ہائی سکول گورداسپور ایک طرف اور سارے ضلع کے سکول دوسری طرف تھے۔

ساری خدائی اک طرف
جورو کا بھائی اک طرف

والا معاملہ تھا۔ بٹالہ کے سکولوں کی ہمدردی عموماً قادیان کے ساتھ ہوتی تھی۔ 1914ء تک برابر یہی حالت چلی گئی۔ ہم خدا کے فضل سے ہاکی اور فٹ بال میں ہمیشہ فتحیاب ہوتے اور ڈویژنل ٹورنامنٹ میں شریک ہوتے رہے۔ لاہور ڈویژن کے انسپکٹر تعلیم مسٹر کراس ایم۔اے ہمارے قادیان کے سکول کے بہت مداح تھے۔

یہ عجیب بات ہے کہ اگرچہ مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب کی توجہ ہاکی کی طرف زیادہ تھی مگر لاہور جا کر ہاکی میں ہمیں کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں ہوتی تھی۔ کبھی ہم ابتدائی میچوں میں ہار جاتے اور کبھی درمیانی میچوں میں۔ فائنل تک کبھی نہیں پہنچتے تھے اس کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔ مگر فٹ بال میں ہم ڈویژنل ٹورنامنٹ میں برابر تین سال تک ٹرافی حاصل کرتے رہے۔ لاہور میں ہمارا فٹ بال کا آخری میچ خالصہ کالجیئیٹ سکول امرتسر سے ہوا کرتا تھا۔ 1911ء میں پہلی دفعہ ہمارا فٹ بال کا میچ امرتسر کے سکھوں سے ہوا۔ خالصہ سالہا سال سے فٹ بال میں فتحیاب چلے آتے تھے اور کسی سکول کو سکھوں کے مقابلے کی تاب نہ تھی۔ لیکن جب قادیان سے ان کا مقابلہ ہوا تو ہمارے لڑکوں نے سکھوں کو شکست دی اور ان سے ٹرافی چھین لی۔ مسٹر کراس، انسپکٹر لاہور ڈویژن نے تقسیم انعامات کے جلسے میں برسرعام قادیان سکول کی تعریف کی اور کہا:۔

اس سال قادیان نے خالصہ کالجیئیٹ سکول امرتسر کے جھنڈے کو سرنگوں کر دیا ہے۔ یہ حالت برابر تین سال تک چلی گئی اور ہماری فٹ بال کی شہرت لاہور ڈویژن کے تمام سکولوں میں پھیل گئی۔ کھیلوں کی وجہ سے بھی قادیان کا نام پنجاب میں عام طور پر مشہور ہوگیا اور سکول کے طلباء کی اخلاقی حالت کو دیکھ کر غیر احمدی والدین اپنے بچوں کو قادیان بھیج دیتے تھے۔''

(ایضاً صفحہ 10 تا صفحہ 15)

تیسرا نظارہ

''غالباً دور ثالث (1914ء تا 1920ء) کا ذکر ہے کہ ایک دن بٹالہ میں بیرنگ ہائی سکول کی گراؤنڈ پر کسی ٹیم سے ہماری قادیان کی ہاکی ٹیم کا مقابلہ ہو رہا تھا اور اتفاق کی بات ہے کہ اس وقت ہمارے پر دو گول ہو چکے تھے۔ ادھر ایسا اتفاق ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی لاہور سے آتے ہوئے بیرنگ ہائی سکول کے پاس سے گزر رہے تھے۔ کسی احمدی دوست نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ قادیان کی ہاکی ٹیم کا میچ ہو رہا ہے۔ اگر حضور پسند فرماویں تو چند منٹ کے لئے قدم رنجہ فرما کر میچ دیکھنے کے لئے تشریف لے چلیں۔ حضور ازراہ کرم کار سے اتر کر گراؤنڈ میں تشریف لے آئے اور ایک کرسی پر تشریف فرما ہوئے۔ حضور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ہم پر دو گول ہو چکے ہیں اور اس وقت ہم گویا ''ہارے'' ہوئے ہیں۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ پانچ منٹ مشکل سے گزرے ہوں گے کہ ہمارے

باقی صفحہ 4 پر

مکرم شیخ مجاہد احمد صاحب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم مرتبہ
ہندو شعراء کی نظر میں

سرورکائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود بابرکت تمام دنیا کے لئے باعث رحمت و شفقت ہے۔ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے زمانہ وقوم کی حدود سے بالاتر مبعوث فرمایا ہے۔ آپ کی انقلاب آفریں زندگی پر جہاں مسلمانوں نے اپنے عقیدت کے پھول نچھاور کئے ہیں وہاں آپ کی آفاقی شخصیت کو موضوع سخن بناکر ہندو شعراء نے بھی اپنے عقیدت ومحبت کے نذرانے پیش کئے ہیں۔ آپ کے مداح خوانوں کی طویل فہرست میں سے چند ایک ہندو شعراء کا منتخب کلام ''پریم بھرے گیت'' مرتبہ ملک فضل حسین قادیان اور رسالہ چودھویں صدی دہلی ماہ اپریل 2005ء سے احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

سب سے پہلے کنور مہندر سنگھ بیدی کا ایک شعر ملاحظہ فرمائیے۔

عشق ہو جائے کسی سے کوئی چارہ تو نہیں
صرف مسلم کا محمدؐ پہ اجارہ تو نہیں

....

تیرے اوصاف کا ممکن ہے کہاں مجھ سے بیاں
تو محمد بھی ہے احمد بھی ہے محمود بھی ہے
صرف بندے ہی نہیں کرتے ہیں تیری تعریف
تیرے مداحوں کی فہرست میں معبود بھی ہے
(ڈاکٹر دھرمیندر ناتھ)

....

جہاں میں کتنے رسول آئے مگر نہ آیا عظیم تم سا
فہیم تم سا علیم تم سا نعیم تم سا حکیم تم سا
ہزار ڈھونڈا تمام دیکھا کسی نے لیکن کہیں نہ پایا
حسین تم سا امین تم سا مبین تم سا وسیم تم سا
(ڈاکٹر دیانند سکسینہ)

....

یہ ارض مدینہ ہے کہ فردوس بریں ہے
جو ذرہ ہے اس شہر کا وہ مہر مبیں ہے
ہندو ہوں بہت دور ہوں اسلام سے لیکن
مجھ کو بھی محمدؐ کی شفاعت پہ یقین ہے
(مخمور لکھنوی برج ناتھ پرشاد)

....

کر دیا اک نور سے معمور ایوانِ عرب
آتش خاموش تھی وہ زیرِ دامان عرب
کون تھا وہ شمع دل افروز مہمان عرب
ہو گئی جس کی تجلی سے فزوں شان عرب
آفتاب معرفت سے ملک روشن ہو گیا
ذرہ ذرہ نور سے وادئ ایمن ہو گیا
نور سے معمور تھا شمع شبستانِ عرب
جس کے جلوے سے منور ہو گئی شان عرب
کر دیا رنگین وحدت سے گلستان عرب
کلمہ گو حق کے ہوئے سب بت پرستان عرب
پیش کی وہ سامنے ہر اک کے صورت نور کی
نعرۂ اللہ اکبر سے فضا معمور کی
(لالہ چندی پرشاد صاحب شیوا دہلوی)

....

چھڑا کے بت کی پرستش سکھائی تھی وحدت
ترے خیال کی ترویج عام ہو جائے
سکھایا اہل عرب کو برابری کا درس
کہ امتیاز کا قصہ تمام ہو جائے
تیرے خیال میں یہ سخت نامناسب تھا
بشر کوئی بھی بشر کا غلام ہو جائے
رفاہ عام ہی تیرا تھا جبکہ نصب العین
لقب نہ کیوں تیرا خیر الانام ہو جائے
(لالہ دھرمپال صاحب گپتا وفا۔ مدیر اعلیٰ روزنامہ تیج دہلی)

....

زمرۂ اہل عشق میں اتنا تو امتیاز دے
عشق جو مجھ کو دے خدا عشق شہ حجاز دے
جن کو ہے ناز کی ہوس ان کو ادا و ناز دے
میں ہوں تیرا نیاز مند مجھ کو سر نیاز دے
(امرچند صاحب قیس جالندھری)

....

دیر سے نور چلا اور حرم تک پہنچا
سلسلہ میرے گناہوں کا کرم تک پہنچا
تیری معراج محمدؐ تو ہے قرب معبود
میری معراج کہ میں تیرے قدم تک پہنچا
(کرشن بہاری نور لکھنوی)

....

ذکر سرکار دو عالم کا سنا تھا اک دن
عمر بھر میرے خیالات سے خوشبو آئی
میرے جذبے کی صداقت پہ یقین ہونے لگا ہے
نعت جب میں نے پڑھی نعت سے خوشبو آئی
سو گیا میں جو مدینہ کا تصور کر کے
رات بھر اشک مری ذات سے خوشبو آئی
(مہندر ناتھ اشک نجیب آبادی)

....

جی چاہتا ہے کوچہ انوار میں چلوں
اپنے رسول پاک کی سرکار میں چلوں
تنہائیوں میں سوچتا رہتا ہوں دوستو!
مقدور ہو تو شہر پُر انوار میں چلوں
نعلین پاک آپ کا پا لوں جو اے نظر
سر پر رکھوں اور سایہ دیوار میں چلوں
(پنڈت ہری کرشن شرما منظر)

....

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا در یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولیٰ کر دیا
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں حق کے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا
سات پردوں میں چھپا بیٹھا تھا حسن کائنات
اب کسی نے اس کو عالم آشکارا کر دیا
کہہ دیا لا تقنطوا اختر کسی نے کان میں
اور دل کو سر بسر محو تمنا کر دیا
(پنڈت ہری چند اختر)

....

سلام اس ذات اقدس پر سلام اس فخر دوراں پر
ہزاروں جس کے احسانات ہیں دنیائے امکاں پر
سلام اس پر بنایا جس نے دیوانوں کو فرزانہ
مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ
سلام اس ذات اقدس پر حیات جاودانی کا
سلام آزاد کا آزاد کی رنگیں بیانی کا
(جگن ناتھ آزاد)

(بقیہ صفحہ 3)

لڑکوں نے ایک گول اتار دیا۔ پھر دوسرا بھی اتار دیا۔ گویا دونوں ٹیمیں برابر ہوگئیں۔ اس کے بعد ہمارے لڑکوں نے دو گول مخالف ٹیم کو اور دے دیئے۔ گویا ہم جو پہلے ہار رہے تھے۔ اب فاتح ہو گئے۔ حضور کوئی پندرہ منٹ تک تشریف فرما رہے ہوں گے اور پھر واپس تشریف لے گئے۔ ہم جو ہارے ہوئے تھے اب فاتح بن کر گراؤنڈ سے باہر نکلے۔ اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ میں نے اپنے کانوں سے مخالفوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مرزا آیا اور اپنے لڑکوں کو فتح دلا کر چلا گیا''

(ایضاً صفحہ 26 تا 28)

احمدی سکاؤٹس کا مثالی ٹریننگ کیمپ

حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی کا بیان ہے۔

''اسی طرح 1944ء میں بھی سبحان پور ضلع گورداسپور میں ایک ٹریننگ کیمپ ہوا۔ جس میں ہمارے سکول کے سکاؤٹ بھی شریک ہوئے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے لڑکوں نے وہاں اپنا اچھا نمونہ پیش کیا۔ منتظمین کیمپ نے ایک خیمہ ہمارے لئے مخصوص کر دیا تھا۔ جس میں ہم نماز باجماعت ادا کرتے تھے۔ ہمارے طلباء کا قطاروں میں باقاعدگی کے ساتھ نمازوں کے لئے جانا اور واپس آنا سارے کیمپ کے لئے ایک نمونہ تھا۔ غیر اساتذہ نے بھی ہمارے ڈسپلن کی بہت تعریف کی اور لڑکوں کے اخلاق کو بہت سراہا۔ ٹریننگ کے اختتام پر بہت سے انعام بھی ہمارے ہی لڑکوں کے حصے میں آئے اور اتفاق کی بات ہے کہ تقسیم انعامات کرنے والا سرکاری افسر بھی ایک احمدی تھا اور ہائی سکول قادیان کا ایک اولڈ بوائے تھا۔ اس کی تفصیل میں ابھی بیان کروں گا۔ جن طلباء نے اس کیمپ میں حصہ لیا۔ ان میں چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ، عبدالحمید خان صاحب غزنوی مرحوم، شیخ جلال محمود صاحب، مسعود احمد صاحب ابن مسٹر کرامت اللہ صاحب، یحییٰ صاحب سرساوی، شیخ خلیل احمد صاحب وغیرہ تھے۔

ایک دن اتوار کو چھٹی کا دن تھا۔ کیمپ کے سرکاری افسر دریائے راوی پر شکار کو چلے گئے اور اسی دن ڈاکٹر سید حبیب اللہ شاہ صاحب جو ان دنوں ڈائریکٹر جنرل جیل خانہ جات پنجاب تھے۔ شکار کھیلنے کے لئے دریائے راوی پر آئے ہوئے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک مرغابی پر فائر کیا اور وہ زخمی ہو کر کہیں گر پڑی اور ڈاکٹر صاحب کو نہ مل سکی۔ لیکن سرکاری کیمپ کے افسروں کو وہ مل گئی۔ شکاری کو شکار بہت پیارا ہوتا ہے۔ اس واسطے سکاؤٹ کیمپ کے افسر اعلیٰ نے جو ایک شریف مسلمان تھا وہ مرغابی مکرم شاہ صاحب کو بھجوا دی کہ یہ آپ کا شکار ہے آپ اسے لے لیں۔ مگر شاہ صاحب کے اخلاق نے پسند نہ کیا کہ اس جانور کو رکھ لیتے۔ انہوں نے وہی مرغابی افسر صاحب کیمپ کو شکریہ کے ساتھ واپس کر دی۔ دونوں افسروں کے تبادلہ اخلاق سے یہ موقع پیدا ہو گیا کہ دونوں نے ایک دوسرے سے تعارف پیدا کر لیا اور جب افسران سرکاری کو معلوم ہو کہ ڈاکٹر صاحب خود بہت بڑے سرکاری افسر ہیں تو انہوں نے شاہ صاحب سے استدعا کی کہ کل ہمارے لڑکوں کو اپنے ہاتھ سے انعام تقسیم کریں۔

ڈاکٹر صاحب نے منظور فرما لیا اور دوسرے دن اپنے ہاتھ سے انعامات تقسیم کئے۔ ڈاکٹر صاحب کو دیکھ کر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء ان سے بڑی محبت اور بے تکلفی سے ملے اور اپنے سکول کے طلباء کو دیکھ کر ڈاکٹر صاحب خود بھی بہت محظوظ ہوئے کیونکہ ڈاکٹر صاحب خود بھی اس سکول کے پرانے طالب علم تھے۔'' (ایضاً صفحہ 44 تا 46)

براعظم افریقہ

☆ رقبہ 11,683,000 مربع میل
30,300,000 مربع کلومیٹر

☆ براعظم افریقہ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا براعظم ہے اور خشکی کا 20.2% رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔

☆ براعظم افریقہ کی آبادی وسط جون 2002ء تک 800,810,000 افراد تھی۔ جبکہ آبادی کی گنجانی 26.4 افراد فی مربع کلومیٹر (68.3 افراد فی مربع میل) تھی۔

☆ براعظم افریقہ کی 2020ء میں متوقع آبادی 1,166,571,000 ہے۔ جبکہ موجودہ شرح خواندگی 65.9 فیصد مردوں کے لئے اور 45.5 فیصد عورتوں کی ہے۔

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

علم طب (میڈیسن) میں مسلمانوں کی عظیم خدمات

(قسط دوم آخر)

بحیثیت طبیب ابن سینا نے تپ دق کا متعدی ہونا دریافت کیا۔ پانی اور مٹی یا دگرد سے مرض کا پھیلنا۔ فرمایا کہ پانی کے اندر چھوٹے چھوٹے مہین جانور (مائیکروب) ہوتے ہیں جو انسان کو بیمار کر دیتے ہیں۔ اس نے (Meningitis) کے مرض کی تشخیص کی۔ اس نے نفسیاتی بیماریوں کی پہچان اور ان کا علاج بیان کیا۔ کھال کی بیماریوں کو بیان کیا۔ اس نے آب و ہوا کا صحت پر اثر، غذا کا اثر بیان کیا۔ اس نے مریضوں کو بے ہوشی کی دوا (Oral anaesthetics) جیسے افیون دینے کا کہا۔ اس نے ڈاکٹروں کو کہا کہ سرطان کی صورت میں جسم کے متاثرہ حصے کو کاٹ دینا مناسب ہے بلکہ ناسور (Tumor) کی طرف جانے والی تمام رگوں کو بھی کاٹ دیا جائے اگر یہ کافی نہ ہو تو پھر اس حصہ کو گرم لوہے سے جلا دیا جائے (جدید زمانے میں یہ طریق ابھی تک مروج ہے اور جلانے کیلئے اب ریڈی ایشن کی جاتی ہے) اس نے پھیپھڑے کی جھلی کا ورم معلوم کیا (Pleurisy) اس نے اعصابی تناؤ (ہسٹیریا) اور مرگی کے دوروں میں فرق واضح کیا۔ اس نے بتلایا کہ تھائی سیس (Phthisis) کی بیماری متعدی ہوتی ہے۔

مشرق میں القانون فی الطب ابھی تک دنیا کی لازوال کتابوں میں شمار کی جاتی ہے۔ ایک ہزار سال گزرنے کے باوجود ابھی تک یہ مسلمہ کتاب تسلیم کی جاتی ہے۔ اگر حکیم ابن سینا اس صدی میں پیدا ہوئے ہوتے تو یقین واثق ہے کہ انہیں میڈیسن کے علاوہ دیگر مضامین میں نوبل پرائز بلا استثناء دیئے جاتے۔

یہ بات کہنے میں ہمیں کوئی باک نہیں کہ پندرھویں اور سہولویں صدی میں یورپ میں میڈیسن کے علم کا دارومدار اسلامی طب پر تھا۔ مثلاً ایک اطالین سکالر (فراری ڈی گریڈو) Ferrari de Grado نے اپنی کتابوں میں بوعلی سینا کا ریفرنس تین ہزار مرتبہ دیا ہے جبکہ الرازی اور جالینوس کی کتابوں کے حوالہ جات کا ریفرنس ایک ہزار مرتبہ دیا ہے یاد رہے کہ اس سکالر نے یورپ میں میڈیسن میں سب سے پہلے جو کتاب شائع کی وہ الرازی کی کتاب الحاوی کے نویں باب کا ترجمہ تھا۔

ابن مسکویہ (1030) فارس کے بادشاہ عضدالدولہ کے ندائے خاص میں شامل تھا۔ اس نے طب، منطق، ریاضیات، طبیعات، حساب اور کیمیا پر کتابیں لکھیں۔ اس نے فن وادب کی تاریخ بھی لکھی۔ فن تاریخ پر اس کی کتاب تجارب الامم میں 983 تک کے واقعات ہیں۔ ڈی گوئجے (De Goeje) کا کیا ہوا ترجمہ لیڈن سے 1871 میں شائع ہوا۔ چھ جلدوں میں کتاب آداب العرب والفرس فلاسفی پر اور اخلاق عالیہ پر تہذیب اخلاق، ترتیب السعادات، کتاب السیر، الفوز الاصغر، الفوز الاکبر ہیں۔ کتاب الاشربہ طب پر ہے۔ اس کے نزدیک طب کے دو حصے ہیں، ایک حصہ میں حفظان صحت کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔ دوسرے حصے میں زائل شدہ صحت کو بحال کیا جاتا ہے۔ روحانی طب میں یہ دونوں حصے موجود ہیں۔ اس نے حقیقی مسرت کی پانچ قسمیں بیان کی ہیں اچھی صحت مال و دولت شہرت و نیک نامی، مقاصد میں کامیابی، خوش اعتقادی۔

ابن بطلان (1066 بغداد) عیسائی فزیشن تھا جس نے تقویم الصحۃ کے نام سے کتاب لکھی اس کی افادیت کے پیش نظر اس کے تراجم لاطینی اور فرنچ میں کئے گئے۔ اس نے راہبوں کیلئے طب پر کتاب لکھی جس کا مخطوطہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن میں موجود ہے۔

ابن الصادق (1068 ایران) نے بقراط کی ایفورزمز (Aphorisms) کی شرح بسیط لکھی، نیز حنین ابن اسحٰق کی مسائل فی الطب کی شرح لکھی اور الرازی کی شکوک علی بطلیموس کی بھی شرح لکھی۔

مصر کے علی ابن رضوان (998-1067) نے بقراط اور جالینوس کی کتابوں کی شرحیں لکھیں اور بغداد سے قاہرہ میں آئے ہوئے ابن بطلان کے ساتھ صحت اور طب کے موضوع پر مناظرے کئے۔ قاہرہ کے ہسپتال اور کتب خانے اس وقت پوری دنیا کیلئے مرجع خاص و عام تھے اس لئے عالم اسلام کے طبیب یہاں ہجرت کر کے آباد ہو جاتے تھے۔ حفظان صحت پر آپ نے **فی دفع مدار الابدان بارض مصر** لکھی۔

ابوعلی عیسیٰ ابن جزلہ (1100 بغداد) نے تقویم الابدان فی تدبیر الانسان لکھی جس میں 352 بیماریوں کے جدول دیئے گئے تھے اس میں ہر بیماری کی شناخت اور اس کا علاج دیا گیا تھا۔ خلیفہ المقتدی (1075-1094) کیلئے اس نے منہاج البیان لکھی جس میں ادویاء حروف تہجی کے مطابق دی گئیں تھیں۔

سعید ابن ہبت اللہ (1102 بغداد) خلیفہ المقتدی کے دور حکومت کا فزیشن اور فلاسفر تھا۔ اس نے کتاب المغنی کی تلخیص تیار کی۔ پیدائش انسانی پر مقالہ فی خلق الانسان لکھا جس میں حمل، روح، افزائش، تنزل، وضع حمل، زچگی، مدت حمل پر روشنی ڈالی گئی تھی۔

نجیب الدین سمرقندی (1222 ہرات) نے اسباب والعلامات لکھی جس کی شرح نفیس کرمانی نے سپرد قلم کی۔ فارما کالوجی پر اس نے اصول ترکیب الادویہ اور ادویۃ المفردۃ لکھیں۔ مریضوں کیلئے کتاب اغذیہ المرضہ تھی۔ جوڑوں کے درد کیلئے اس نے فی مدوات وجعلِ المفاصل لکھی۔ آنکھوں کے عوارض پر اس نے فی کیفیات ترکیب طبقات العین لکھی۔ اقربادین (میڈیکل فارمولری) میں **فی معالجات الامراض** اور **فی الادویہ المستعملہ عند السیادلہ** تھیں۔

شمس الدین شہرزوری نے 1282 میں ایک مفید کتاب قبل از اسلام کے 34 اور بعد از طلوع اسلام 77 سکالرز اور اطباء کے حالات اور اقوال زریں پر لکھی تھی۔ طبریزی نے اس بائیوگرافیکل ڈکشنری کا ترجمہ کیا۔

ابن النفیس القریشی (1213-1288 دمشق اور مصر) نے میڈیکل ٹریننگ دمشق کے معروف ہسپتال بیمارستان النوری میں حاصل کی جس کی بنیاد نورالدین زنگی نے رکھی تھی۔ طب کے علاوہ اس نے فقہ، لٹریچر اور تھیالوجی کا علم بھی حاصل کیا۔ 1236 میں قاہرہ منتقل ہونے پر وہ المنصوری ہسپتال میں رئیس الاطباء مقرر ہوا۔ اس کے بعد حاکم مصر کا شاہی طبیب بھی بنا۔ وفات سے قبل اس نے اپنا گھر، ذاتی لائبریری اور کلینک منصوریہ ہسپتال کے نام وقف کر دیا۔

ابن النفیس طب پر ایک انسائیکلو پیڈیا تین سو جلدوں میں احاطہ تحریر میں لانا چاہتا تھا چنانچہ اس نے ضخیم کتاب الشامل فی الطب تصنیف کی جس کا ایک مسودہ دمشق میں محفوظ ہے۔ ابن سینا کی القانون میں سے اناٹومی کے سیکشن پر اس نے شرح تشریح ''القانون'' (1242) لکھی، اس شرح میں اس نے پھیپھڑوں کی ساخت کو صحیح طور پر بیان کیا اور انسانی جسم میں دوران خون کی تفصیل بیان کی۔ اس نے دل کے عمل اور خون کی شریانوں کے بارے میں نئی معلومات مہیا کیں۔

جدید تحقیق کے مطابق وہ پہلا طبیب تھا جس نے پل مونری سرکولیشن آف بلڈ (Pulmonary circulation of blood) دریافت کی۔ اس انقلابی تھیوری نے جالینوس جیسے عہد قدیم کے طبیب اعظم کے نظریہ کو باطل قرار دیا جس نے کہا تھا کہ خون دائیں طرف سے سیدھا بائیں طرف چلا جاتا ہے۔ جبکہ امر واقعہ یہ ہے کہ خون دل کے دائیں جوف سے پھیپھڑوں میں سے گزر کر بائیں طرف جوف میں جاتا ہے۔ ابن النفیس نے یہ تھیوری abstract reasoning سے دریافت کی جبکہ یہی بات انگلینڈ کے بادشاہ چارلس اول (Charles I) کے شاہی طبیب ولیم ہاروی (Harvey 1578-1657) نے تین سو سال بعد انسانوں اور جانوروں کی چیر پھاڑ کے ذریعہ دریافت کی تھی۔

ابن النفیس کی اس حیرت انگیز دریافت کا علم دنیا کو مصر کے ڈاکٹر محی الدین الطاطائی کے ڈاکٹریٹ کے مقالہ سے ہوا جو اس نے 1924ء میں جرمنی کی یونیورسٹی آف فرائی برگ (Freiburg) میں ڈاکٹریٹ کیلئے لکھا تھا۔ ورنہ اہل یورپ اس کا سہرا ولیم ہاروی اور مائیکل سروے ٹس کے سر ہی باندھتے رہتے۔

ابن النفیس نے پانچ جلدوں کی القانون کی تلخیص لکھی جس کا نام کتاب الموجز تھا۔ یہ اس قدر مشہور ہوئی کہ اس پر حل موجز کے نام سے کتابیں لکھی گئیں۔ غذا کا اثر انسان کی صحت پر کیا پڑتا ہے اس موضوع پر اس نے مشاہدے اور تحقیق سے کتاب **المختار فی الاغذیہ** لکھی. **بغیات الطالبین وحجة المتطبین** (ڈاکٹروں کیلئے ریفرنس بک ہے) اس کی دوا اور شرحیں مشہور ہیں یعنی شرح طبیعات الانسان لبقراط، اور شرح مسائل حنین۔ اس نے آنکھوں کی بیماریوں پر بھی قیمتی معلومات والی کتاب مہذب فی الکحل لکھی۔ اس کا ایک اور طبی کارنامہ درج ذیل ہے۔

He was the first to write on a capillary network joining arteries and veins, and the effect of lung movement in delaying the healing of tuberculosis.

ابن ابی اصیبعہ قاہرہ کا ذی علم اور وسیع المعلومات طبیب تھا جس نے اطباء کی سوانح عمریوں پر ایک شاندار کتاب **عیون الانباء فی طبقات الاطباء** ترتیب دی جو قاہرہ سے 1948ء میں شائع ہوئی تھی۔ جرمنی کے مستشرق وسٹن فیلڈ (Wustenfeld 1808-99) نے اپنی کتاب میں تین سو مسلمان ڈاکٹروں اور ادیبوں کے نام گنوائے ہیں۔ اور اڈولف فونٹان (Adolf Fontan 1910) نے اپنی کتاب Zur Quellen Kunde der Persische میں کہا ہے کہ ایران میں طب کے موضوع پر چار صد کتابیں لکھی گئیں تھیں۔

عزت الدین سویدی (1292) فزیشن اور فلاسفر، ابن بیطار کا شاگرد اور ابن ابی اصیبعہ کا دوست تھا۔ اس کی کتاب تذکرہ میں ادویاء کے اسلامی اور یونانی نسخے دیئے گئے تھے۔ تمام نسخے سر سے پاؤں تک کے امراض کے مطابق ترتیب دیئے گئے تھے۔ شاہرانی نے اس کی تلخیص لکھی تھی۔ ابو البرکات بغدادی نامور طبیب اور مشہور فلسفی تھا۔ سلاطین سلجوقیہ کے دربار میں اس کو قدر و منزلت حاصل تھی۔ اس نے متعدد کتابیں قلم بند کیں ان میں سے سب سے مشہور ''معتبر'' ہے، جس کا ترجمہ دائرۃ المعارف حیدر آباد نے شائع کیا تھا۔ اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ فلسفہ و حکمت کے مسائل پر نقد و بحث کی گئی ہے اور تمام مسائل واضح، شستہ عبارت میں لکھے گئے ہیں۔

نجم الدین شیرازی (1330) نے کتاب الحاوی فی علم التداوی لکھی جس میں اس نے بقراط، جالینوس کے علاوہ بہت سے مسلمان اطباء کی رائے بھی دیں۔ مسعود سجزی (1334) نے حقائق اسرار طب لکھی۔ مصر میں چودھویں صدی میں دو اور نامور طبیب پیدا ہوئے یعنی اکفانی اور ابراہیم شادہلچس نے چودھویں صدی میں امراض العین پر کتاب لکھی جس سے مصر میں

آنکھ کے آپریشن کے بارہ میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔اسی طرح ایک اور طبیب داؤد انطاکی کی وفات قاہرہ میں 1599ء میں ہوئی جس کی کتاب الداخرہ (Treasury) بہت مشہور ہے۔

حاجی زین العطار (D1403) ایران کے حکمران شاہ شجاع کا 84-1358 تک شاہی طبیب تھا۔اس نے فارسی زبان میں ضخیم فارما کوپیا اختیارات البدیع تدوین کیا۔ محمد ابن یوسف ہراوی (D1518) نے ایک میڈیکل ڈکشنری تیار کی جو حروف تہجی کے مطابق تھی۔اس میں اناٹومی، پیتھالوجی،ادویاء، اور اطباء کے نام تہجی وار دیئے گئے تھے۔جواہر لغہ میں سر سے پاؤں تک کے امراض ان کے محل وقوع کے مطابق دیئے گئے تھے۔ بحر الجواہر میں میڈیکل ٹرینالوجی تہجی وار دی گئی تھی۔ اس کا مخطوطہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن (میری لینڈ، امریکہ) میں موجود ہے۔

حکیم سلطان علی طبیب خراسانی (1526ایران) نے خراسان اور سمرقند میں چالیس برس کی پریکٹس، تحقیق وتدقیق کے بعد دستور العلاج فارسی زبان میں لکھی تھی۔ابن حسین حنفی (1593) نے طب نبوی پر ایک مفید کتاب لکھی مصنف کے اپنے ہاتھ سے کتابت کیا ہوا ایک مخطوطہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن امریکہ میں موجود ہے۔نور الدین شیرازی (سترھویں صدی) نے شاہ جہاں کے دور میں داخرہ داراشکوہی کتاب لکھی جس میں یونانی اور ہندو علم طب کا نچوڑ پیش کیا گیا تھا۔ یہ داراشکوہ 59-1657 کے نام سے معنون تھی۔ اس نے علم الادویاء (فارماکالوجی) کی ایک ڈکشنری تیار کی جس کا نام الفاظ ادویاء تھا یہ مغل بادشاہ شاہ جہاں کے نام سے معنون تھی۔

مقصود علی طبریزی (1602ایران) ہندوستان کا عظیم ترجمہ نگار تھا جس نے مغل بادشاہ جہانگیر کے حکم پر عربی سے متعدد کتابوں کے فارسی میں تراجم کئے۔ ترکی کے صالح ابن نصر ابن سلوم (1669) نے جو سلطان محمد چہارم کا شاہی طبیب تھا غایتہ الاتفاق فی تدبیر بدن الانسان لکھی جس میں نئے نئے امراض جیسے Scurvy, chlorosis, anemia, english sweat (influeza) کا ذکر کیا۔ صوفی محمد ارزانی (1722) نے قرابادین قادری تدوین کی جو حضرت غلام قادر جیلانی رحمہ اللہ کے نام سے معنون تھی۔ میزان الطب میڈیسن کی ہینڈ بک تھی جبکہ مجربات اکبری کمپاؤنڈ ادویاء پر تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے قانونچہ کی شرح لکھی اور القانون فی الطب کی تلخیص لکھی۔ محمد مہدی ابن علی نقی (1728) نے زاد المسافرین فارسی زبان میں لکھی جو مسافروں کیلئے صفائی اور حفظان صحت کے موضوع پر تھی۔

رستم جرجانی (سولہویں صدی، احمد نگر، دکن) کے حکمران خان احمد جیلانی اور نظام شاہ برہان کا شاہی طبیب تھا۔ اس نے فارسی زبان میں طب پر کئی تصانیف قلم بند کیں۔ نیز علم الادویاء پر ایک فارما کو پیا بھی ترتیب دیا جو بہت مفید اور کارآمد تھا۔ مصطفی بہجت آفندی (1833ترکی) ترکش سلطان کا استنبول میں الرئیس الاطباء السلطانی (رائیل چیف فزیشن) تھا۔ اس نے القانون فی الطب کا ترکش میں ترجمہ کیا یہ مخطوطہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن امریکہ میں موجود ہے۔ حکیم محمد شریف خاں (1805 انڈیا) مغل حکمران شاہ عالم 1806-1759 اور اس کے بیٹے اکبر ثانی کا شاہی طبیب تھا۔ اس نے یورپین میڈیسن کو ہندوستان میں متعارف کرایا۔ نیز ہندوستانی ادویاء کی ایک ڈکشنری تیار کی۔ اس کی تمام تصنیفات عربی اور فارسی میں تھیں۔

مکرم سلیم احمد شاہ صاحب

وقف عارضی بے شمار فوائد کی حامل ہے

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جاری فرمودہ وقف عارضی کی تحریک میں مجھے شامل ہونے کا موقع عطا فرمایا۔ میں نے اپنے آپ کو دو ہفتوں کے لئے وقف کر کے یہ عرصہ دفتر کی ہدایت کے مطابق ضلع فیصل آباد کے ایک گاؤں کی جماعت میں گزارا۔ ان دو ہفتوں میں مجھے وقف عارضی کی بابرکت الٰہی تحریک کے بہت سے فوائد و برکات کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ میرے خیال میں یہ مخصوص فوائد و برکات جو اس الٰہی تحریک سے وابستہ ہیں اتنے مختصر عرصہ میں کسی اور ذریعے سے حاصل نہیں ہو سکتیں اس بات کا مشاہدہ ہر اس احمدی بھائی اور بہن نے کیا ہوگا جسے اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ میں ان بے شمار فوائد و برکات میں سے چند ایک کا ذکر کروں گا۔

قرآن پاک کی خدمت

وقف عارضی کا ایک نہایت اہم فائدہ یہ ہے کہ اس کی بدولت وسیع پیمانے پر قرآن پاک کی خدمت ہوتی ہے۔ جو احمدی وقف عارضی پر جاتا ہے وہ قرآن پاک کے نور کو اپنے ان دوسرے احمدی بھائیوں تک پہنچاتا ہے جو ابھی تک اس نور سے محروم ہوتے ہیں جن احمدی بھائیوں اور بہنوں اور بچوں کو ابھی تک قرآن پاک پڑھنا نہیں آتا ان کو وہ قرآن پاک پڑھاتا ہے۔ جن کو قرآن پاک تو پڑھنا آتا ہے۔ لیکن وہ قرآن پاک کی آیات کے ترجمہ اور مفہوم سے آگاہ نہیں ہوتے۔ ان کو وہ ترجمہ اور مفہوم بتاتا ہے اور قرآن پاک کی تفسیر سے آگاہی کا شوق پیدا کرتا ہے۔ اس طرح قرآن پاک کے نور سے زیادہ سے زیادہ دل منور ہوتے ہیں اور قرآن پاک کی خدمت کا مشن جو جماعت احمدیہ کے ذمہ لگایا گیا ہے پورا ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

جماعتوں کی تربیت

وقف عارضی کے تحت مختلف وفود جب دوسری جماعتوں میں جاتے ہیں تو ان کے ذمہ قرآن پاک کی خدمت کے علاوہ اس جماعت کی تربیت کا کام بھی ہوتا ہے۔ وہ افراد جماعت کو نماز باجماعت، نماز تہجد اور دیگر تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں اس جماعت میں نماز باجماعت کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے تہجد کی نماز کا شوق پیدا ہوتا ہے بیوت میں رونق ہوتی ہے اور اس طرح سے مختلف جماعتوں کے اندر تربیتی امور کے متعلق بیداری کی ایک لہر پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بیداری ان جماعتوں کے لئے ترقی اور برکتوں کے حصول کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس طرح سے ان کی حالت بہتری اور بلندی کی طرف جاتی ہے۔

اپنی تربیت

وقف عارضی کی بدولت صرف یہی نہیں کہ جماعتوں کی تربیت ہوتی ہے۔ بلکہ ان افراد کی بھی تربیت ہوتی ہے جو اپنے آپ کو اس تحریک میں شامل کر کے مختلف جماعتوں میں جاتے ہیں۔ جب وہ اپنے آپ پر دوسروں کی تربیت کی اصلاح کی ذمہ داری محسوس کرتے ہیں تو ان کو اپنی تربیت کی بھی فکر پڑ جاتی ہے۔ کیونکہ دوسروں کی تربیت کرنے سے پہلے اپنی تربیت ضروری ہوتی ہے۔ اس طرح سے وقف کرنے والے کی اپنی تربیت ہو جاتی ہے۔ جب وہ دوسروں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کرے گا تو وہ خود بھی نماز باجماعت کی ادائیگی کا التزام کرے گا اور باجماعت نماز ادا کرنے کی اسے عادت پڑ جائے گی اسی طرح جب دوسروں کو قرآن پاک پڑھائے گا تو وہ کوشش کرے گا کہ خود بھی قرآن پاک کے علم کو پہلے سے زیادہ حاصل کرے تاکہ وہ دوسروں کو پڑھا سکے۔ اس طرح اسے نماز تہجد کی ادائیگی کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

قربانی کا جذبہ

جب ایک احمدی خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر اپنے پیارے آقا و امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے وقت کا کچھ حصہ قربان کرتا ہے تو اس سے اس کے اندر وقت کو قربان کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسے وقف عارضی کے دوران اپنے گھر سے دور رہنا پڑتا ہے۔ اس سے گھر کے آرام و آسائش اور اس کی محبت کو قربان کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ گھر میں اسے آرام کے ساتھ پکی پکائی خوراک ملتی ہے۔ لیکن وقف عارضی کے دوران اس کو اپنی خوراک اپنے ہاتھ سے تیار کرنی پڑتی ہے۔ یہ بھی اس کے لئے ایک قربانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے اندر اس آرام و آسائش کے لئے شکر کرنے کا بھی جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جو اسے اپنے گھر میں میسر ہوتے ہیں اور گھر میں رہتے ہوئے اس نے اس کی پوری قدر نہیں کی ہوتی۔ غرض قربانی کے جذبہ کے ساتھ ساتھ اس کے اندر شکر کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

باہمی محبت

ہر وقف کرنے والے کو کم از کم دو ہفتے ایک دوسری جگہ گزارنے پڑتے ہیں اس دوران اسے اس جماعت کے افراد کی تربیت کا کام کرنا ہوتا ہے۔ اور اسے جماعت کے افراد سے انفرادی تعلقات بھی پیدا کرنے پڑتے ہیں۔ تاکہ ان کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتا رہے اور تلقین کرتا رہے۔ اس کے اس میل جول سے افراد جماعت میں محبت و الفت کا رشتہ جو پہلے سے موجود ہے اور بھی گہرا ہو جاتا ہے۔ محبت و الفت کا یہ رشتہ حضرت مسیح موعود کی ان توقعات کو پورا کرنے کا باعث بنتا ہے جو حضور کی افراد جماعت سے تھیں۔ اس سے ہماری جماعت کو جو بعض معاشرتی مسائل درپیش ہیں ان کے حل کرنے کے لئے بھی فضا سازگار ہوتی ہے۔ غرض جماعت احمدیہ کے افراد کو پہلے سے زیادہ قریب لانے اور اخوت و محبت کے رشتہ کو پہلے سے زیادہ مضبوط کرنے میں بھی وقف عارضی کی بابرکت تحریک بہت مفید ہے۔ اگر کسی جماعت کے بعض افراد کے درمیان باہمی رنجش اور ناراضگی ہو تو وہ باہر سے آنے والے احباب کی کوشش سے آسانی کے ساتھ دور ہو جاتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بھی توجہ دلائی ہے کہ اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ احمدی بھائیوں اور بہنوں کو شامل ہونا چاہئے اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہہ کر ہم ان تمام فوائد و برکات سے مستفید ہو سکتے ہیں جو اس بابرکت تحریک سے وابستہ ہیں۔

علم زراعت کی شاخ
ایگری ایکسٹینشن
(Agri. Extention)

ریسرچ کرنے ولے اداروں یا یونیورسٹیوں میں کی جانے والی تحقیق کو سائنسی زبان سے عام فہم زبان اور انداز میں تبدیل کرکے عام کسان تک پہنچانا اس شعبہ کا کام ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67634 میں محمد اصغر

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کاروباری رقم -/200000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال واقع تخت ہزارہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران عزیز ولد عبدالعزیز کوثر

مسل نمبر 67635 میں نسیم احمد خان

ولد سید احمد خان قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد شعیب ولد شیخ محمد یونس شاہد ۔گواہ شد نمبر 2 لقمان شاہد ولد شیخ محمد یونس شاہد

مسل نمبر 67636 میں خواجہ خرم شہزاد

ولد خواجہ طارق احمد قوم خواجہ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ خرم شہزاد ۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ طارق احمد والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد چوہدری عبداللہ خان مرحوم

مسل نمبر 67637 میں محمد نصر اللہ

ولد حافظ اللہ یار قوم نسوآنہ پیشہ کاشتکاری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) 2 عدد بھینس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم اللہ ولد ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد چوہدری عبداللہ خان

مسل نمبر 67638 میں نعیم احمد عارف

ولد شفیق الرحمٰن قوم شکرانی بلوچ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد عارف ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مدثر ولد مولوی غلام محمد مصطفیٰ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 67639 میں مبین سلیم

بنت محمد سلیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبین سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 67640 میں صباء سلیم

بنت محمد سلیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 67641 میں عدیلہ انور

بنت محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 360-4 گرام اندازاً مالیتی -/4970 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نعیم احمد ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 رانا تنویر احمد ولد رانا محمد انور

مسل نمبر 67642 میں ریحانہ مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/26100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد شہزاد ولد فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر 67643 میں احتشام احمد بٹ

ولد ریاض احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف خان ولد عبدالحمید خان

مسل نمبر 67644 میں محمد ظفر اللہ

ولد محمد نصر اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد ظفر اللہ۔گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم ۔گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر ارشد ولد مرزا محمد ارشد

مسل نمبر 67645 میں چوہدری عبدالحمید

ولد اللہ دین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی اراضی 2/ا یکڑ 1 کنال واقع چک نمبر 100/R.B ضلع فیصل آباد مالیتی -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000+25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109 ۔گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 67646 میں صدف مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور لاکٹ چین+انگوٹھی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خوردونوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صدف مشتاق۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 67647 میں راشدہ کوثر

بنت دل محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4940 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔راشدہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 دل محمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد دل محمد

مسل نمبر 67648 میں سلطان احمد

ولد طالع مند قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع 329/H.R مروٹ مالیتی -/750000 روپے (2) مکان برقبہ 13 مرلہ واقع 329/H.R مروٹ مالیتی -/200000 روپے (3) پلاٹ سوا چار مرلہ واقع 330/H.R مالیتی -/17000 روپے۔اس وقت بصورت کاشتکاری مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سلطان احمد ۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد وصیت نمبر 32787 ۔گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635

مسل نمبر 67649 میں سلیماں بی بی

زوجہ سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7500 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سلیماں بی بی۔گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67650 میں شمائلہ کرن

زوجہ فضل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شمائلہ کرن۔گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 ۔گواہ شد نمبر 2 فضل احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 32787

مسل نمبر 67651 میں صائمہ اظہر

زوجہ آصف عصیم اظہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صائمہ اظہر۔گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 67652 میں حسنات احمد

ولد محمد اسلم قوم لوہٹ جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی پونے دو ایکڑ واقع بھابھڑا ضلع سرگودہا اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا فی ایکڑ کا 1/4 حصہ (2) 6 مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/1200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حسنات احمد۔گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 67653 میں راشد وسیم

ولد دل پذیر احمد قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔راشد وسیم گواہ شد نمبر 1 ہبۃ الودود ولد ملک نعیم احمد طاہر ۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 67654 میں امتہ الرشید

بیوہ ڈاکٹر ظفر اللہ خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔امتہ الرشید ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید منگلا وصیت نمبر 22077

مسل نمبر 67655 میں خالدہ مریم

زوجہ محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/119357 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔خالدہ مریم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ خاں وصیت نمبر 15891۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 67656 میں نادیہ ندیم

بنت ندیم احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نادیہ ندیم ۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی ۔گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ خادم ولد رحمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 67657 میں نذر محمد

ولد محمد خاں (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 10 کنال مالیتی -/600000 روپے (2) مکان مالیتی -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔نذر محمد ۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال وصیت نمبر 43030

مسل نمبر 67658 میں سجاد ندیم

ولد محمد عنایت قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت 1983ء ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔سجاد ندیم ۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال وصیت نمبر 43030

مسل نمبر 67659 میں غلام رسول

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر ....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 29 کنال (2) رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔غلام رسول ۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال وصیت نمبر 40303

مسل نمبر 67660 میں مبارک احمد قمر

ولد صوفی محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔مبارک احمد قمر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد شریف نمبردار ولد غلام محمد ۔گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی

مسل نمبر 67661 میں غلام سرور

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔غلام سرور ۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی ۔گواہ شد نمبر 2 قیصر ندیم ولد فضل کریم

مسل نمبر 67662 میں عبدالغفور

ولد نذر محمد (مرحوم) قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 1962ء ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 7/ا ایکڑ (جس میں سے 4/ا ایکڑ فی الحال دریا بُرد ہے)۔(2) خالی پلاٹ برقبہ 1 کنال ۔ اس وقت مجھے مبلغ بصورت زمیندارہ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔عبدالغفور ۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال وصیت نمبر 40303

مسل نمبر 67663 میں محمد شریف نمبردار

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم جٹ ہجن پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 93 کنال (2) مکان مالیتی -/300000 روپے (3) پلاٹ خالی رقبہ 1 کنال ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔محمد شریف نمبردار ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد قمر ولد صوفی محمد صدیق ۔گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی

مسل نمبر 67664 میں ریاض اختر

بیوہ تاج دین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ہیلتھ کیئر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ہیلتھ کیئر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریاض اختر۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ولد تاج دین (مرحوم)

مسل نمبر 67665 میں امتہ الباسط

بنت تاج دین مرحوم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ولد تاج دین

مسل نمبر 67666 میں نوید احمد

ولد محمد عطاء اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع خانیوال شہر مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد ولد راجہ محمد فضل گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد علم الدین

مسل نمبر 67667 میں فرزانہ جبین

زوجہ نوید احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/55000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/50000 روپے (3) نقد رقم -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد علم الدین

مسل نمبر 67668 میں عبید الکلیم

ولد چوہدری محمد انعام اللہ قوم.... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبید الکلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد توصیف اکبر ولد محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دھڑوی وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 67669 میں رضوان احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد رشید۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصی وصیت نمبر 33162۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد عثمان وصیت نمبر 20250

مسل نمبر 67670 میں عطاء الحئی

ولد شیخ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34904۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 67671 میں شیخ مبشر احمد بھنڈاری

ولد شیخ امجد علی بھنڈاری (مرحوم) قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 84 گز اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ مبشر احمد بھنڈاری۔ گواہ شد نمبر 1 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ارشد احمد بھنڈاری وصیت نمبر 40998

مسل نمبر 67672 میں حکیم سعادت جان

ولد حکیم نظام جان قوم اعوان پیشہ حکمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن عثمان رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم سعادت جان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 67673 میں منصور اقبال اعوان

ولد محمد اقبال اعوان (مرحوم) قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ سوا گیارہ مرلہ میں 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے واقع کنال ویو ہاؤسنگ سکیم رحیم یار خان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور اقبال اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 67674 میں عبدالوحید نعیم

ولد عبدالسلام طاہر (مرحوم) قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام نگر رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 67 مرلہ جگہ واقع فیکٹری ایریا رحیم یار خان مالیتی -/2680000 روپے (2) مشترکہ مکان 20 مرلہ واقع اسلام نگر رحیم یار خان مالیتی -/800000 روپے۔ جائیداد بالا میں والدہ ہم 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا

ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی گواہ نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 67675 میں خورشید احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ صراف عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمیندارہ کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 22 مرلہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے کا 1/2 حصہ (2) دکان واقع ماڈل ٹاؤن میں 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) دوکان واقع جامعہ قادریہ روڈ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (4) دکان واقع بانو بازار از ترکہ والدہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ جس میں 8 بھائی والدہ 1 ہمشیرہ حصہ دار ہیں (5) کاروبار میں لگی رقم اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم الرشید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 67676 میں تسنیم اختر

زوجہ خورشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمیندارہ کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/225000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) رہائشی مکان 22 مرلہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تسنیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67677 میں عثمان خورشید

ولد خورشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 44 مرلہ میں 1/3 حصہ اندازاً مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312

مسل نمبر 67678 میں عدنان خورشید

ولد خورشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 44 مرلہ پلاٹ میں 1/3 حصہ اندازاً مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد والد موصی

شاملین دفتر اول تحریک جدید کے ورثاء متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2004ء میں فرمایا:۔

"تحریک جدید کے شروع کی جو قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تا قیامت زندہ رکھا جائے۔ ہمیشہ زندہ رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں۔"

اگر آپ تحریک جدید کے دفتر اول کے شاملین کی طرف سے چندہ ادا فرما رہے ہیں تو برائے کرم خاکسار کو اپنے مرحوم بزرگ کے کمپیوٹر کوڈ کے ساتھ اس کی اطلاع دیں تا کہ دفتری ریکارڈ مکمل رکھا جا سکے۔ شاملین دفتر اول تحریک جدید کے کمپیوٹر کوڈز کی کتاب ہر جماعت کے صدر کے پاس موجود ہے اور اگر آپ چندہ ادا نہیں فرما رہے تو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چندہ کی ادائیگی فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ملازمت کے مواقع

فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسلام آباد کو سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ، نرس، پی سی آئی، لائبریری اسسٹنٹ، لیب اسسٹنٹ، ڈرائیور مکینک، ڈسپنسر، سینٹری ورکر، چوکیدار اور مالی وغیرہ درکار ہیں۔

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کو پرنسپل انجینئر، پرنسپل سائنٹسٹ، سینئر سائنٹسٹ، سینئر انجینئر الیکٹرونکس اور مکینیکل شعبہ جات میں درکار ہیں۔

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ویکیوم سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد کو اسسٹنٹ ایڈمن آفیسر، اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر، جونیئر اسسٹنٹ، اکاؤنٹ اسسٹنٹ وغیرہ درکار ہیں۔

تفصیلات کیلئے مورخہ 3۔ اپریل 2007ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت فون: 047-6213773)

ویکسینیشن کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ مورخہ 11۔ اپریل 2007ء کو لگایا جا رہا ہے۔ اسی طرح اپریل 2006ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

امریکی صنعتکار۔ ہنری فورڈ

ہنری فورڈ وہ امریکی صنعتکار تھا جس نے کار سازی کی صنعت کو بام عروج پر پہنچا دیا۔

وہ 30 جولائی 1863ء کو ریاست مشی گن کے شہر گرین فیلڈ میں پیدا ہوا۔

1887ء میں ڈیٹرائٹ میں رہائش پذیر ہوا۔ جہاں اس نے ایک کارخانے میں مستری کی تربیت حاصل کی۔ جلد ہی وہ Edison Illuminating Company میں چیف انجینئر ہو گیا۔ 1896ء میں اس نے ڈیٹرائٹ میں جو آجکل امریکہ میں کار سازی کا مرکزی شہر ہے، پہلی موٹر کار بنائی۔ یہ موٹر کار دو سلنڈر والی کار تھی اور چار ہارس پاور کے انجن سے چلتی تھی۔

ہنری فورڈ نے 1903ء میں فورڈ موٹر کار کمپنی قائم کی اور کاروں کی کثیر پیداوار کا آغاز کیا۔ یہ کار کمپنی جلد ہی دنیا کی سب سے بڑی کار ساز کمپنی بن گئی اور دوسری جنگ عظیم تک یہ کمپنی تقریباً 3 کروڑ کاریں فروخت کر چکی تھی۔

اکتوبر 1908ء میں اس نے جو کار فروخت کے لئے پیش کی وہ ماڈل ٹی کار کہلاتی ہے، مگر اس وقت تک وہ ایک عام شخص کی قوت خرید سے باہر تھی۔ چنانچہ فورڈ نے کاروں کی کثیر پیداوار پر زور دیا ہنری فورڈ میں ایجاد کا مادہ کم تھا مگر اصلاح، ترمیم اور تنظیم کی صلاحیت زیادہ تھی۔ اس نے یورپین کاروں کے نقائص کو بھانپ لیا۔ اکثر کاریں کھلاڑیوں اور جوشیلے مہم جوؤں کے لئے تھیں۔ عام آدمی کے لئے، جو زندگی کے اعصاب شکن کاموں میں کھپا رہتا ہے، موزوں نہ تھیں۔ امریکہ میں مضبوط، سادہ اور بہتر کارکردگی والی کاروں کی ضرورت تھی۔ جو کم قیمت، بالا نشین اور کم خرچ ہو۔ ہنری فورڈ نے اس قسم کی کاریں بنانے کا منصوبہ حیرت انگیز انداز سے مکمل کیا۔ اس کے ٹی ماڈل نے جسے عوام ٹین گاڑی کہتے تھے۔ اسے بے حد شہرت اور دولت عطا کی۔

ہنری فورڈ انتہائی مخیر شخص تھا۔ اس نے عوامی فلاح و بہبود کے متعدد ادارے قائم کئے۔ اس نے اپنے ملازمین کے لئے بھی Profit Scheme نافذ کی۔ 1918ء میں اس نے اپنے ادارے کی صدارت اپنے بیٹے ایڈسل فورڈ کو سونپ دی جو اپنی وفات (1943ء) تک اس ادارے کا صدر رہا۔ بیٹے کی وفات پر ہنری فورڈ دوبارہ صدر بن گیا اور 7 اپریل 1947ء کو اپنی وفات تک اس عہدے پر فائز رہا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ورلڈکپ ۔ ایک اننگز میں زیادہ سے زیادہ سکور

رنز	اوورز	ٹیم	بمقابلہ ٹیم	مقام	ورلڈکپ
398-5	50	سری لنکا	کینیا	کینڈی	1996ء
373-6	50	بھارت	سری لنکا	ٹاؤنٹن	1999ء
360-4	50	ویسٹ انڈیز	سری لنکا	کراچی	1987ء
359-2	50	آسٹریلیا	بھارت	جوہانسبرگ	2003ء
340-2	50	زمبابوے	نمیبیا	ہرارے	2003ء
338-5	60	پاکستان	سری لنکا	سوان سی	1983ء
334-4	60	انگلینڈ	بھارت	لارڈز	1975ء
333-9	60	انگلینڈ	سری لنکا	ٹاؤنٹن	1983ء
330-6	60	پاکستان	سری لنکا	ناٹنگھم	1975ء
329-2	50	بھارت	کینیا	برسٹول	1999ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

پنجاب بھر میں وکلاء کی ہڑتال چیف جسٹس سپریم کورٹ کو غیر فعال کئے جانے کے خلاف پنجاب بھر میں وکلاء نے ہائیکورٹ اور ماتحت عدالتوں کا مکمل بائیکاٹ کیا اور بھوک ہڑتالی کیمپ لگائے پنجاب بار کونسل کی کال پر پنجاب کی 113 بارز نے مکمل ہڑتال کی اور وکلاء عدالتی کارروائی میں شریک نہ ہوئے۔ اس موقع پر جلسوں کا انعقاد بھی کیا گیا۔

فوج میں کمی یا انخلاء کا کوئی امکان نہیں

بھارت کے آرمی چیف اور مقبوضہ کشمیر کے گورنر نے مقبوضہ کشمیر سے بھارتی فوجوں میں کمی یا انخلاء کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی سے فوجوں کا انخلاء یا کمی فی الحال ممکن نہیں ہے ہم مقبوضہ کشمیر میں سرحد پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور حالات کا جائزہ لے رہے ہیں ۔انہوں نے مزید کہا کہ کمی یا انخلاء صرف اس صورت میں ہوسکتا ہے جب وادی میں تشدد کے واقعات میں کمی آ جائے اور وہاں امن قائم ہو جائے۔

قبائل نے مدد مانگی تو تعاون کرینگے ترجمان پاک فوج نے کہا ہے کہ جنوبی وزیرستان میں جاری لڑائی کے دوران اب تک 220 غیر ملکی دہشت گردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ قبائلی عوام ان غیر ملکی دہشت گردوں سے تنگ آ چکے ہیں انہوں نے کہا کہ قبائل کا حکومت سے معاہدہ ہے کہ وہ کسی غیر ملکی کو اپنی سرزمین استعمال نہیں کرنے دینگے اگر قبائلی عوام نے حکومت سے کسی بھی طرح کی مدد طلب کی تو ہم ضرور فراہم کرینگے۔

لوڈ شیڈنگ کے بارے میں واپڈا سے رپورٹ طلب کر لی گئی وفاقی حکومت نے ملک میں لوڈ شیڈنگ کے حوالے سے واپڈا سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزارت پانی و بجلی کے حکام نے بتایا کہ اس وقت ملک بھر میں ایک ہزار سے زیادہ میگاواٹ بجلی کی کمی کا سامنا ہے جس کے نتیجے میں لوڈ شیڈنگ شروع کی گئی ہے۔

ٹریکٹر ٹرالی سکول کی دیوار سے ٹکرا گئی حافظ آباد کے نواحی گاؤں ٹھٹھہ پناہ میں پرائمری سکول کی دیوار گرنے سے 10 کمسن طالب علم جاں بحق اور 24 شدید زخمی ہو گئے جن میں سے 4 کی حالت نازک ہے ۔عینی شاہدوں کے مطابق سکول کے قریب سے ایک ٹریکٹر ٹرالی گزر رہی تھی جس کا ڈرائیور سٹیرنگ پر قابو نہ رکھ سکا اور ٹرالی سکول کی دیوار سے جا ٹکرائی ۔ ہلاک اور زخمی ہونے والے بچوں کی عمریں 6 سے 9 سال کے درمیان ہیں۔

طویل ریلوے لائن کے تعمیری منصوبے پر دستخط سعودی عرب نے ملک میں ریلوے لائن کی تعمیر کے منصوبے کیلئے 1۔ارب 70 کروڑ ڈالر مالیت کے تین ٹھیکوں پر دستخط کر دیئے ۔ پہلے ٹھیکے کے تحت العذور سے الزبیرہ تک ریلوے لائن بچھائی جائے گی، دوسرا ٹھیکہ الزبیرہ سے گریتھ نوفوڈ تک کا ہوگا جبکہ تیسرے ٹھیکے کے تحت 2.8۔ارب ریال کی لاگت سے نوفوڈ سے الحدیثہ ، حزم الجلامیہ اور البسیطہ تک 750 کلومیٹر طویل ریلوے لائن بچھائی جائے گی۔

کوہ پیما ماؤنٹ ایورسٹ ایک بار پھر چوٹی سر کریگا ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق اپیا شرپا نامی کوہ پیما نے مہم جوئی کے دوران 16 مرتبہ دنیا کی بلند ترین چوٹی کو سر کیا۔ اب ایک بار پھر اس نے یہ چوٹی سر کرنے کی ٹھان لی ہے اور وہ آئندہ چند دنوں میں اس مہم کا آغاز کریگا۔ اپیا شرپا درحقیقت نیپالی کوہ پیما ہے جو اب رقم کے حصول کیلئے کوشاں ہے۔

(روزنامہ دن 28 مارچ 2007ء)

انسان کے ارتقاء سے وابستہ قدیم دور کے مجسمے دریافت ایک ماہر آثار قدیمہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے پتھر پر تراشیدہ انسانی چہرے دریافت کئے ہیں جو 2لاکھ برس قدیم ہیں۔ یہ چہرے انسان کے ارتقاء کے دور سے تعلق رکھتے ہیں ۔ یہ انسانی مجسمے پیاترو گائیتو نامی شخص نے 2001ء میں اٹلی کے ایک علاقے بورزوناسکا کی مہم کے دوران دریافت کئے۔ ان کا کہنا ہے کہ پتھر کے اس ٹکڑے پر دو انسانی چہرے تراشنے کی کوشش کی گئی جو مختلف سمتوں میں دیکھ رہے ہیں۔

نظام انہضام کے مسائل کے شکار افراد شہد استعمال کریں شہد غذائیت کیلئے نہایت اکسیر ہے۔ اسے ہضم ہونے میں صرف پانچ منٹ لگتے ہیں۔ دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی غذا ہو جو اتنی جلدی ہضم ہوتی ہے اور اتنی طاقت فراہم کرے۔ روزمرہ غذا میں شہد کا معمولی سا اضافہ ہماری صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ دودھ میں ملا کر پینے سے مکمل متوازن غذا کی حیثیت رکھتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ شہد کھانے سے کھانا جلد ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7-اپریل

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:34

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہو جاتی ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

کوالٹی اور اعتماد کا نام
سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0321-7709883

احمد نور وڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

ضرورت انجینئر
ایک عدد سب انجینئر جس کے پاس سول انجینئرنگ کا تین سالہ ڈپلومہ ہو کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ و دیگر مراعات بالمشافہ طے کی جائیں گی۔ جو نوجوان اپلائی کرنا چاہیں اپنے صدر/امیر صاحب کی تصدیق سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔
پتہ:- ملک ظفر محمود اعوان
84۔ای بلاک۔ بورے والا ضلع وہاڑی
فون: 0302-3913397

خوشخبری
ٹوئنکل سٹار میں پرائمری سیکشن کا اضافہ
گریڈ ون سے لیکر گریڈ فائیو تک کلاسز میں داخلے شروع ہیں۔ داخلہ فارم سکول سے دستیاب ہیں۔
ٹوئنکل سٹار سکول اینڈ لینگویج اکیڈمی
15۔ناصر آباد شرقی ربوہ فون: 6211800

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی ۔کمپیوٹرائزڈ۔ انگلش میڈیم
نرسری تا 10th داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
62-61 شکور پارک ربوہ فون آفس 0334-6201923-0333-8988158 رہائش 047-6211113